اس رسالہ کی عظمت کے لئے یہی کافی ہے کہ یہ مولانا السلفی کی تحقیق علیق ہے ہم اپنے قارئین کرام سے اس کے مطالعہ کی سفارش کریں گے۔ (بشیر انصاری)

عالمِ برزخ

مولانا عبدالرحمن صاحب عاجز مالیر کوٹلوی

ضخامت :- ۴۰۰ صفحات سائز ۱۸×۲۳

قیمت :- سفید کاغذ پلاسٹک کور ۲۴/- روپے۔ آفسٹ ولایتی کاغذ مجلد پلاسٹک کور ۳۶/- روپے۔ بہتر ایڈیشن دیدہ زیب مجلد مع پلاسٹک کور ۴۸/- روپے۔

ملنے کا پتہ :- رحمانیہ دارالکتب۔ امین پور بازار فیصل آباد۔

مولانا عبدالرحمن عاجز صاحب مالیر کوٹلوی ہمارے نہایت مخلص، مجسم اخلاق دوست ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ظاہری اور باطنی طور پر ان کو دینی دولت سے مالامال کیا ہے۔ سنت کے شیدائی اسلام کے فدائی انسان ہیں۔ ایک عرصہ تک اللہ تعالیٰ نے انہیں قیام مکہ مکرمہ کا اعزاز بخشا۔ مکہ مکرمہ سے واپسی کے بعد فیصل آباد میں مستقل قیام ہے۔ رحمانیہ دارالکتب کے نام سے ان کا اشاعتی اور تجارتی مکتبہ خاصے پیمانے کا کام کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کتابوں کے کاروبار کی باریکیوں سے بہت آگاہ فرمایا ہے۔ ان کے مکتبہ میں علمی تحقیقی اور نایاب کتب کا قابل قدر ذخیرہ ہمیشہ موجود رہتا ہے۔ علمی ذوق کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے انہیں شعر و قلم کی دولت سے بھی خوب نوازا ہے۔ موصوف بہت عمدہ شعر کہتے ہیں۔ اور خوبصورت نثر لکھتے ہیں۔ ان کا یہ کمال اسقدر قابلِ رشک ہے کہ ان کے شعر کی تاثیر اپنے قاری سے اپنا لوہا منوا لیتی ہے۔ ان کے نثری شاہپارے بھی شعر کی طرح نہایت خوبصورت اور عمدہ ہوتے ہیں ان کے کلام کے متعدد دیوان شائع ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ان کی کئی قیمتی تصانیف بھی ملک بھر کے اہل علم سے خراجِ تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ ہمارے ملک میں افسانہ طرازیوں اور قصے کہانیاں بیان کرنے کی پرانی ریت چلی آ رہی ہے۔ عوامی ذہن بھی سنسنی خیز کہانی اور مبالغہ آمیز قصے کو پسند کرتا ہے۔ گزشتہ سالوں موت کا منظر، اور مرنے کے بعد کیا ہوگا۔ نامی کتابیں جب شائع ہو کر عوام میں پہنچیں تو ان کی اشاعت سے قصہ گو واعظین اور کہانیاں بیان کرنے والے افراد کو بڑا فائدہ پہنچا۔ کیونکہ اسمیں کسی معاملے کی کوئی سند اور ثبوت

نہیں بڑی شدت سے محسوس ہو رہا تھا کہ کوئی خدا کا بندہ اس موضوع پر قلم اٹھائے اور کتاب وسنت کی روشنی میں اس موضوع کو مدلل انداز میں پیش کرے۔ اللہ بھلا کرے ہمارے فاضل بھائی مولانا عبدالرحمٰن عاجز کا جن کی دوررس نگاہ نے اس موضوع کا نہ صرف انتخاب کیا بلکہ اس کو عملی جامہ پہنا کر ایک بہت بڑی دینی ضرورت پوری کر دی۔ ویسے بھی فکر آخرت مولانا عاجز مالیر کوٹلوی صاحب کا ایک خاص موضوع ہے اللہ تعالیٰ نے مولانا مالیر کوٹلوی صاحب کو فصیح وبلیغ انداز اور فاضلانہ اسلوب نگارش کی وہ خوبیاں اور رعنائیاں عطا کی ہیں جو ان کے قلم کو خصوصی تاثیر بخشتی ہیں۔ مولانا موصوف نے ہر بات کتاب و سنت کے دلائل سے واضح کی ہے۔ مولانا صاحب نے اس کتاب کو قرآن وحدیث کی روشنی میں مرتب کیا ہے کوئی بات غیر ثقہ یا افسانوی طرز کی اسمیں شائع نہیں کی۔ عالم برزخ اس کا موضوع ہے تین سو اسی عنوانات کے تحت اس کتاب میں یہ واضح کیا ہے۔ مرنے کے بعد عرصۂ حشر تک کے زمانے میں میت پر کیا گزرتی ہے۔ جسد خاکی کو قبر میں دفن کر دیا جائے یا آگ میں جلا کر اس کی خاک کو ہوا میں اڑا دیا جائے۔ یا دریا میں بہا دیا جائے یا درندوں کے پیٹ کا ایندھن بن جائے یا ادویات کے ذریعے اسے محفوظ کر لیا جائے۔ کیا ان سب حالات میں میت کی روح یا جسم دونوں کو عذاب وثواب راحت وکلفت ہوتی ہے یا کہ نہیں اس پر عقلاً نقلاً۔ درایتاً اور روایتاً بحث کی گئی ہے قبر سے متعلق سچے واقعات بھی بیان کیے گئے ہیں نیز ان اعمال کی نشاندہی کی گئی ہے جو موجب عذاب وثواب قبر ہیں یہ کتاب اردو کی ۸۵ تحقیقی کتابوں اور ۶۱ عربی کتب سے ماخوذ کی گئی ہے۔

کتاب کی مقبولیت کا اندازہ اس امر سے لگایا جائے کہ قلیل عرصہ میں اس کے تین ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ نکل چکے ہیں۔ آخرت کی فکر۔ قبر کی فکر، عالم برزخ کی فکر۔ جنت کے حصول کی تمنا۔ اور دوزخ کی آگ سے بچنے کے لئے اس کتاب کا مطالعہ نہایت کامیابی کا ذریعہ ہے۔ ہم اپنے قارئین محترم سے اس نہایت علمی اور قیمتی کتاب کی خریداری کی اپیل کریں گے۔

قاضی محمد اسلم سیف

صبح صادق

مولانا عبدالرحمٰن عاجز مالیر کوٹلوی

ضخامت :- ۱۱۲ صفحات سفید کاغذ، عمدہ طباعت، خوبصورت جلد اور کور

قیمت : درج نہیں ہے